روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 4- اپریل 2000ء - 28 ذی الحج 1420 ہجری - 4 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 74

جسمانی اور روحانی شفا

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں دو شفاؤں کو اختیار کرنا چاہئے - شہد اور قرآن -

(سنن ابن ماجہ کتاب الطب باب العسل)

شہد کی مکھی کی طرح مومن کبھی نظام سے علیحدہ رہ کر کامیاب نہیں ہو سکتا

شہد کی مکھی کے بارے میں حیران کن تحقیقات کا تذکرہ

80 ہزار مکھیاں ایک ملکہ مکھی کی اطاعت کرتی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مارچ 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ھے)

لندن- 31 مارچ 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں شہد کی مکھی کے معمولات کو بیان فرما کر اس کا نظام خلافت سے تعلق واضح فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے قرآن کریم کی سورہ نحل کی آیت نمبر 69`70 کی تلاوت کے بعد اس بارے میں احادیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے جو پاک چیزیں کھاتی اور پاک چیزیں مہیا کرتی ہے- ایک اور حدیث میں ہے دو شفاؤں کو یعنی شہد اور قرآن کو مضبوطی سے پکڑو- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو میٹھی چیز پسند تھی خصوصیت سے شہد- ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص کے بھائی کے پیٹ کی خرابی دور کرنے کیلئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد تجویز فرمایا پہلی دفعہ کھلانے سے حالت زیادہ خراب ہوئی- فرمایا اسے پھر شہد پلاؤ دوبارہ پلایا گیا تو حالت اور خراب ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے سچ کہا ہے تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے- اسے پھر شہد دو جب مزید شہد پلایا گیا تو وہ شخص ٹھیک ہو گیا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایک صحابی رسول آنکھ میں شہد بطور سرمہ استعمال کرتے ایک اور صحابی نے پانی شہد اور زیتون کا تیل ملا کر استعمال کیا تو ان کی بیماری دور ہو گئی- عالمی تحقیق بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سپین کے صوبہ ویلینسیا کے ایک غار سے سات ہزار سال قبل مسیح کی ایک تصویر ملی جس میں ایک شخص چھتے سے شہد اتار رہا تھا- مصر میں لاشوں کو محفوظ کرنے کیلئے آٹھ ہزار سال سے شہد کا استعمال جاری ہے- ایک مریض جس کے بیڈ سور Bed Sore کو کسی اینٹی بائیوٹک سے آرام نہ آتا تھا شہد کے استعمال سے شفا ہو گئی- کینسر میں شہد کی شفا حیرت انگیز ہے- شہد کی مکھی اپنے چھتے کے اندر ایک چیز پراپولس ملتی ہے جس سے شہد میں کوئی جراثیم داخل نہیں ہوتا- حضور ایدہ اللہ نے اپنا تجربہ بیان فرمایا کہ ایک شخص کی ناک کا بڑا خراب زخم پراپولس لگانے سے ٹھیک ہو گیا- رشین سائنسدانوں نے شہد سے ایگزیما کا علاج کیا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا عرب میں 400 قسم کا شہد ہے عربی میں شہد کے 400 نام ہیں جو اسکی مختلف خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ذیابیطس کی وجہ سے کھانے میں بہت احتیاط کرتے تھے مگر ایک چمچ شہد روزانہ استعمال کرتے تھے- مرہم عیسیٰ کی تیاری میں بھی شہد استعمال ہوا-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا جب شہد کی مکھی کی وحی اب تک منقطع نہیں ہوئی تو انسان کی وحی کس طرح منقطع ہو سکتی ہے- آم اگر شہد میں ڈال کر رکھے جائیں تو سالہا سال بھی خراب نہیں ہوتے-

حضور ایدہ اللہ نے شہد کی ملکہ مکھی کے بارے میں بتایا کہ صرف وہ انڈے دیتی ہے اور ایک وقت میں اپنے وزن کے برابر انڈے دے دیتی ہے- اس کی خوراک رائل جیلی ہوتی ہے- وہ خود فیصلہ کرتی ہے کہ کونسا انڈہ نر ہو اور کونسا مادہ- صرف شہد کی ملکہ مکھی کے منہ میں دانت ہوتے ہیں اسکو یہ طاقت ہے کہ وہ بار بار ڈنگ مار سکتی ہے جبکہ عام مکھی ایک دفعہ ڈنگ مارنے کے بعد مر جاتی ہے- جب شہد کی پیداوار کم ہو جائے تو ورکر مکھیاں نئی جگہ کی تلاش میں نکلتی ہیں اور واپس آ کر ایک خاص قسم کا ناچ ناچتی ہیں جس کے ذریعے سے دوسری مکھیوں کو پیغام مل جاتا ہے کہ مزید پھول پھل کہاں ہیں کتنے فاصلے پر اور کس سمت میں ہیں- شہد کی مکھی پھولوں اور پھلوں کی فرٹیلائزیشن کا کام بھی کرتی ہے- نظام خلافت سے اس کا تعلق بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شہد کی 80 ہزار مکھیاں ایک ملکہ کی اطاعت کرتی ہیں- اکیلی مکھی کبھی زندہ نہیں رہ سکتی وہ لازماً چھتے میں رہتی ہے جس طرح مومن اگر نظام سے وابستہ نہ ہو تو کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا حضور ایدہ اللہ نے احمدیوں کو شہد کے بارے میں مزید تحقیق کرنے کا ارشاد فرمایا-

میں وقف نو کا بچہ ہوں مجھے کیا کرنا چاہئے

○ 26- جنوری 2000ء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی "اطفال سے ملاقات" کے پروگرام میں ایک بچہ نے حضور ایدہ اللہ سے یہ سوال کیا کہ میں وقف نو کا بچہ ہوں مجھے کیا کرنا چاہئے- اس کے جواب میں حضور پر نور نے فرمایا-

وقف نو کے مختلف رسالے بنے ہوئے ہیں- بچوں کے لئے مختلف پمفلٹس ہیں اس کے علاوہ ہر جگہ وقف نو کے مربی مقرر ہوئے ہیں وہ وقف نو بچوں کی تربیت کے لئے اجلاس بھی کرتے ہیں ان کو تربیت دیتے ہیں اس میں دلچسپی سے حصہ لیا کریں- تو آپ کی اچھی تربیت ہو گی ماں باپ کا بھی فرض ہے کہ اپنے وقف نو بچوں کی خاص تربیت کریں بہت سمتوں سے وقف نو بچوں کو تربیت کی خاطر گھیرے میں رکھا ہوا ہے- اس کی الگ وکالت پاکستان میں مقرر ہے-

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 16- مارچ)

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں 'کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

ہوا کے دوش پہ لاکھوں گھروں میں در آیا ۔ نکل گیا تھا جو گھر سے کبھی خدا کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات 99ء کے مضامین

"جمعہ جو پہلے ہی پیارا لگتا تھا اور بھی زیادہ پیارا لگنے لگا ہے" (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

مرتبہ- عبدالستار خان صاحب

یکم جنوری 1999ء

1999ء کا سال عظیم الشان فتوحات اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے پورے ہونے کا سال ہے۔ سو سال پہلے جس سال حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا بعینہٖ اسی سال خدا تعالیٰ نے اس صدی میں اس کے پورے ہونے کے عظیم الشان ذرائع مہیا فرما دیئے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے حضرت مسیح موعود کے 1899ء کے بعض الہامات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ پیش خبریاں 1999ء میں پوری ہوں گی۔

حضور نے M.T.A کی نشریات کے وسیع ہونے کا تذکرہ بھی فرمایا۔

نئے سال کی مبارک باد دیتے ہوئے فرمایا کہ تمام بنی نوع انسان کے لئے یہ سال مبارک ہو اگرچہ بظاہر اس کے آثار دکھائی نہیں دے رہے لیکن جماعت احمدیہ کے لئے یہ سال بہرحال مبارک ہوگا۔

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان اور غیر معمولی افضال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنی رقم کو اسراف سے بچا کر اللہ اور بنی نوع انسان کے لئے خرچ کر دیں۔۔

(الفضل 12- اپریل 1999ء)

8 جنوری 1999ء

رمضان کا آخری عشرہ خاص قبولیت کے دن ہیں۔ اس عشرہ میں تہلیل، تکبیر اور تحمید بکثرت کریں اور اپنے گھروں کی زندگی کے لئے دعائیں کریں۔ جب تک آپ کی روح سجدے نہیں کرے گی آپ کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

اعتکاف دعا۔ جمعۃ الوداع اور ذکر الٰہی کے مضمون پر قرآن کریم۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بیان فرمائے۔

(الفضل 14 دسمبر 99ء)

15 جنوری 1999ء

جمعۃ الوداع کا پیغام یہ ہے کہ خدا کی راہ میں مسلسل محنت جاری رکھی جائے۔

دعا ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ ہمیں دوسری قوموں پر فخر کرنا چاہئے۔ فرمایا اے دنیا بھر کے احمدیو! تم اس فخر اور ناز کو اپنے سر سے اتار نہ پھینکنا۔ خدا کرے کہ جماعت احمدیہ کے سروں پر دعا کا تاج ہمیشہ چمکتا رہے۔ دعاؤں کی قبولیت کا راز اللہ کی طاقت اور قریب ہونے پر یقین میں ہے۔ حضور انور نے قبولیت دعا کے مضمون پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

(الفضل 21 دسمبر 1999ء)

19 جنوری 1999ء

عیدالفطر

عید کے موقع پر عالمگیر جماعت احمدیہ نے ایک لاکھ غریبوں تک عید کے تحائف پہنچائے۔

آپ غریبوں کی عید بنائیں گے تو اللہ آپ کی عید بنا دے گا حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے نتیجہ میں آج ایک لاکھ احمدی سرگرم خادم دین ہیں۔

تقویٰ۔ فرمایا آنحضرت ﷺ نے خطبہ عید میں مردوں کو تقویٰ کی نصیحت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے تقویٰ سے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی بیان فرمائے۔

صدقہ۔ حضور نے فرمایا آنحضرتؐ مردوں میں خطبہ عید دینے کے بعد عورتوں میں تشریف لے گئے صدقہ کی طرف توجہ دلائی تو عورتوں نے اپنے زیورات اتار اتار کر پیش کر دیئے فرمایا احمدی خواتین بھی اس سنت نبویؐ کی اتباع میں اپنے زیورات خدا کی راہ میں پیش کرتی ہیں۔

عید پر تحائف۔ راہ خدا میں جان قربان کرنے والے اور اسیران راہ مولیٰ کے بیوی بچوں کو عالمگیر جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں میں نے خود تحائف بھجوائے ہیں۔

(خلاصہ خطبہ الفضل 23 جنوری 1999ء)

22 جنوری 1999ء

نظام جماعت کی اطاعت سے تمام نیکیوں میں جان آ جاتی ہے۔ حضور انور نے سورہ آل عمران آیت 104 کی روشنی میں جماعتی اتحاد اور اطاعت نظام کی اہمیت بیان فرمائی۔ فرمایا اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں۔

خدا کے انذار کے وعدے ضرور پورے ہوں گے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے حوالہ سے فرمایا کہ یاد رکھو خدا کے بندوں کا انجام کبھی بد نہیں ہوا کرتا۔

سچے کی علامت استقامت ہے۔ جماعت احمدیہ کے لئے اس میں بڑا سبق ہے۔

حضرت مسیح موعود کو ماننے کی برکت سے احباب جماعت کو روحانی اور دنیاوی ترقیات حاصل ہوئی ہیں ۔ حضرت مسیح موعود نے ایک چھوٹے زمیندار کو باغاں والا کہا اور وہ مسیح موعود کی برکت سے باغ و بہار بن گیا۔ فرمایا ہمارے غالب آنے کے ہتھیار استغفار، توبہ اور دینی علوم سے واقفیت ہے۔

(الفضل 20- اپریل 1999ء)

29 جنوری 1999ء

یتامٰی کی خدمت کرنے کے اعلیٰ اجر کو قرآن و حدیث کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے حضور اقدس نے فرمایا۔ اپنے گھروں میں یتیم بچوں کو پالیں اور ان کی اعلیٰ تربیت کریں۔ گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے عمدہ سلوک کیا جا رہا ہو بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی کی جائے۔

بیوگان کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ جوان بیوہ کی خدمت براہ راست نہ کریں بلکہ جماعتی نظام کے تحت کریں۔ حضور نے افریقہ کے ممالک خصوصاً سیرالیون کے مسلمان یتامٰی اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک فرمائی۔

(الفضل 29- اپریل 1999ء)

5 فروری 1999ء

یتامٰی اور بیوگان کا خیال رکھنے کا مضمون جاری رکھتے ہوئے فرمایا احمدی ہر ملک میں یتیموں اور بیوگان کی پرورش کرنے والے بن جائیں۔ حضور نے اہل عراق کے بچوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی اور فرمایا اگر خدا کے بندوں سے پیار کرو گے تو اللہ ضرور پیار کرے گا۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی خدمات : فرمایا۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے ذاتی طور پر یتامٰی اور دیگر مساکین کے لئے 1926ء میں دارالشیوخ قائم فرمایا اب یہ خدمت کا دائرہ دنیا بھر میں وسیع ہو چکا ہے۔ حضور نے حضرت میر صاحب کی خدمات کے تین ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا کہ دارالشیوخ میں پڑھنے والے ایک شخص نے ایک کروڑ روپیہ یتامٰی پر خرچ کیا ہے۔

بیوگان کی شادی کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس بھی حضور نے پیش فرمایا۔

(الفضل 4 مئی 1999ء)

12 فروری 1999ء

آیت الکرسی کی گہری پر معارف اور لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے اس کے فضائل اور اس میں موجودہ مضامین کا نہایت روح پرور ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا آیت الکرسی کے مضامین لفظ اللہ کے گرد گھومتے ہیں۔ اس آیت کو سمجھ لیں تو کائنات کا وجود سمجھ آ جاتا ہے، اس دہریت کے دور میں آیت الکرسی کے مضامین واضح کرنے کی ضرورت ہے۔ آیت الکرسی میں اللہ کی ہستی کی قطعی اور ناقابل تردید دلیل دی گئی ہے۔ آیت الکرسی کے تمام مضامین کا نچوڑ سورہ فاتحہ میں ہے۔

(الفضل 11 مئی 1999ء)

19 فروری 1999ء

اللہ کی ہستی کا ثبوت۔ آیت الکرسی کو ہم اللہ کی ہستی کے ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اللہ کے علم کی کرسی کے اندر ساری کائنات سمائی ہوئی ہے۔ اللہ کی جستجو میں ٹھہر کر وقت گزاریں تو اللہ کی صفات کا پتہ چلتا ہے حضور نے انگلستان کے ایک دانشور رکسن کا یہ مقولہ بیان فرمایا کہ جتنی تیز رفتاری سے سفر کیا جائے اتنا ہی بور اور تھکا دینے والا ہوتا ہے۔ فرمایا آیت الکرسی کو سمجھنے کے لئے یہ فقرہ بہت مددگار ہے۔

ریشم کا کیڑا۔ حضور نے مثال کے طور پر ریشم کے کیڑے کا ذکر فرمایا کہ سائنس دانوں کی نسلیں گزر گئیں کہ معلوم کریں ریشم کا کیڑا ریشم کے دھاگے کا خول کیوں لپیٹتا ہے۔ یہ کام کس طرح کرتا ہے۔ فرمایا سائنس دانوں میں اگر کوئی ولی اللہ ہے تو وہ نیوٹن ہے۔ (الفضل 18 مئی 1999ء)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

26 فروری 1999ء

شفاعت آیت الکرسی کے حوالہ سے علم الٰہی اور رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا پر لطف تذکرہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ شفاعت کے مضمون کو سمجھیں اور اس کو سمجھ کر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا اپنے آپ کو اہل بنانے کی کوشش کریں۔

دعا کے ذریعہ اپنے تمام ضرورت مند بھائیوں کو یاد رکھیں ہر مصیبت زدہ کو یاد رکھیں۔ اگر ایسا نہیں کر سکو گے تو تم شفاعت کے مضمون کو سمجھ نہیں سکتے۔

شفاعت خدا کے اذن سے ہوتی ہے اور یہ اعمال حسنہ کی محرک ہے۔

(الفضل 25 مئی 1999ء)

5 مارچ 1999ء

درود کی برکت سے جماعت کو برکت ملے گی اور برکت میں سب سے بڑی برکت تربیت ہے۔ جہاں جہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ پھیل رہی ہے وہاں درود کو پھیلانے کی بہت ضرورت ہے۔ درود پڑھنے کے لئے وجد کی ضرورت ہے جو عشق و محبت سے پیدا ہوتا ہے۔

اللہ نے کسی اور نبی کی امت کو اس پر درود و سلام بھیجنے کی تعلیم نہیں دی۔

درود شریف کے فضائل و برکات احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں واضح فرمایا کہ درود شریف کے ورد میں کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں درود شریف کو شامل فرمایا ہے۔ اس پر مداومت اختیار کرنی چاہئے۔

غنائم کی بحث کے حوالہ سے فرمایا کہ سب سے اعلیٰ توجیہ عبدالرشید صاحب نارویے نے کی ہے کہ غنائم میں لازماً عالمی حیثیت کی بات ہو رہی ہے کسی اور نبی کے لئے کل عالم کے غنائم عطا کرنے کا وعدہ نہیں۔ جب بھی دنیا میں جہاد کی شرائط کے مطابق جہاد ہوگا تو اس کے غنائم حلال ہوں گے۔

(الفضل یکم جون 1999ء)

12 مارچ 1999ء

درود شریف کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا دل کے ارتعاش اور جذبات کے ہیجان کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہئے مشکلات کے حل کے لئے کثرت سے استغفار اور درود شریف پڑھو۔ اس زمانہ میں کثرت سے درود بھیجیں تو احمدی عالمی تباہیوں سے بچائے جائیں گے۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہماری تمام برکتیں درود شریف سے وابستہ ہو چکی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے درود ہی کی برکت سے دنیا میں دین پھیلے گا۔ دنیا میں جہاں جہاں جماعت پھیل رہی ہے درود شریف کی گونج سے وہ سارے علاقے گونج اٹھنے چاہئیں۔

حضور نے احادیث نبویہ' ارشادات حضرت مسیح موعود اور واقعات از سیرۃ مسیح موعود سے درود شریف کے فضائل بیان فرمائے اور فرمایا ساری دنیا کے دل درود شریف کی برکت سے جیتے جا سکتے ہیں۔

(الفضل 8 جون 1999ء)

19 مارچ 1999ء

بیوت الذکر کی تعمیر کی برکات کا ذکر فرمایا۔ جس جگہ بھی دین کی ترقی چاہتے ہو وہاں بیوت الذکر بنا دو اللہ خود افراد بھیج دے گا۔ بیوت الذکر کی تعمیر محض مرکزی بیوت الذکر کی تعمیر تک محدود نہیں رہنی چاہئے۔

بیت النصر حضور نے جماعت احمدیہ ناروے کی بیت النصر کے سنگ بنیاد کا تذکرہ کیا اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے بیوت الذکر کے آداب اور ان کی تعمیر سے متعلق ہدایات بیان فرمائیں۔

ایک کروڑ افراد فرمایا مجھے اللہ کے فضلوں سے بھاری امید اور توقع ہے کہ اس سال جماعت احمدیہ میں ایک کروڑ افراد داخل ہوں گے۔

مجلس شوریٰ جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ کے موقع پر بعض نصائح فرمائیں۔

دعا حضور نے دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی بیان فرمائے۔

(الفضل 15 جون 1999ء)

26 مارچ 1999ء

ایک کروڑ احمدی فرمایا میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ انشاء اللہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہی سال میں جماعت احمدیہ میں ایک کروڑ احمدی داخل ہوں گے۔ ہماری فتح دلوں کی فتح ہے۔

اصل دعا ہی دین کی دعا ہے۔ جو شخص خدا کی خاطر خدا کے دین کے لئے دعائیں کرے اس کی دعائیں معمولی نہیں ہوتیں۔ ہمارے سارے کاموں کا انحصار دعا پر ہے۔

دعاؤں کی قبولیت کی پہچان اپنی ذات میں تلاش کرو اگر تمہارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا ہوں تو مطلب ہے کہ خدا تم میں اتر رہا ہے۔

جہاد فرمایا ہر قسم کے ظاہری اور مخفی شرک کے خلاف جہاد کریں۔

ایمان افروز واقعات حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے رفقاء دین کے کاموں میں اس طرح مشغول ہوتے تھے کہ اللہ خود ان کے کام کرتا تھا۔ حضور ایدہ اللہ نے رفقاء مسیح موعود کے خدمت دین کے ایمان افروز واقعات رجسٹر روایات رفقاء مسیح موعود سے سناتے ہوئے فرمایا کہ آج ان کی اولادیں جو کچھ کھا رہی ہیں یہ انہی کی دعاؤں اور برکتوں کے طفیل ہے۔

اطاعت امام ایک حدیث کے حوالہ سے فرمایا کہ اللہ اور رسول پر ایمان لانے کے بعد اطاعت امام کا درجہ ہے۔ حضور نے خدمت دین کرنے والوں کو اپنے ساتھیوں سے نرم سلوک کرنے کی بھی نصیحت فرمائی۔

(الفضل 22 جون 1999ء)

28 مارچ 1999ء
(عیدالاضحیہ)

قربانیوں کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے فرمایا قربانیاں گوشت یا خون کی طرف بلانے کا نام نہیں بلکہ رب کی طرف بلانے کا نام ہے۔ جس طرح اللہ کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے ہو اسی طرح اللہ کی راہ میں قربان ہو جاؤ۔ حضور نے سورۃ حج آیت 88 کی تلاوت کر کے اس کے مطالب بیان فرمائے۔ اس ضمن میں بعض احادیث بھی پیش فرمائیں جن میں آنحضرت ﷺ کی طرف سے عیدالاضحیہ پر قربانیاں پیش کرنے کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قربانیوں کا تیسرا حصہ اپنے لئے رکھو اور باقی دو حصے غرباء و مساکین اور دوستوں میں تقسیم کرو۔

حضور نے فرمایا کہ احباب جماعت افریقہ' بھارت بنگلہ دیش اور دیگر غریب ممالک کے لئے اپنی قربانیوں کی رقوم بھجوائیں۔

حضور نے اسیران راہ مولا اور راہ خدا میں جان دینے والوں کے لواحقین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی تلقین فرمائی۔

تکبیرات سے اپنے گھروں اور بازاروں کو سجا دیں۔

سچی قربانی دلوں کی پاکیزگی ہے۔

(خلاصہ خطبہ الفضل یکم اپریل 99ء)

2۔ اپریل 1999

محرم کے ایام میں آنحضرت ﷺ اور آپ کی آل پر کثرت سے درود بھیجیں۔

جسم اور دانتوں کی صفائی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا حقیقی توبہ کے لئے جسمانی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ دانتوں کی صفائی اور نرم برش استعمال کرنے کے بارے میں اہم نصائح فرمائیں۔

صفائی حضور نے سورۃ مدثر کی آیات تلاوت فرما کر ان کا ترجمہ و تشریح بیان کرتے ہوئے آنحضرتؐ کی تعلیمات کی روشنی میں صفائی کے اصول بیان فرمائے۔

مظلوم بھائیوں کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مظلوم بھائیوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں جو اس وقت طرح طرح کے مظالم کا شکار ہیں۔

(الفضل 29 جون 1999ء)

9۔ اپریل 1999ء

سورہ مائدہ آیت 4 کی تشریح میں احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اشاعت ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک عاجز اور غریب قوم کو چن لیا ہے۔ آج خدا اپنے وعدوں کے موافق تجلی فرمائے گا اور زور آور حملوں سے سچائی ظاہر کر دے گا۔

مخالفت کے مقابلے میں وقار حلم اور بردباری ہو تو دوسروں پر اس کا گہرا اثر پڑتا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایسا نمونہ دیکھ کر ایک گاؤں کے لوگ احمدی ہو گئے۔ ایمان کی پہچان یہ بھی ہے کہ مومن پر مشکلات پڑتی ہیں تو وہ انہیں خوشی سے برداشت کرتا ہے۔ مومن اگر تکلیف میں پڑے تو وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔

بڑا نشان جماعت کی صداقت یہ ہے کہ مخالفت کے باوجود بڑھتی ہے انسانی منصوبوں کے سامنے اس کا بڑھنا اور ترقی کرنا ہی اس کے خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے۔

حقارت سے دینی بھائیوں کو نہ دیکھو۔ مکرم وہی ہے جو متقی ہے۔

(الفضل 6 جولائی 1999ء)

16۔ اپریل 1999ء

سورہ بقرہ کی آیات 154 تا 158 کی روشنی میں اور احادیث کے حوالے سے راہ مولا میں قربانی کی عظمت کو بیان فرمایا۔

مرزا غلام قادر نے راہ مولا میں قربان ہو کر جماعت کے خلاف ایک گہری سازش کو ناکام بنا دیا۔ زندہ باد۔ غلام قادر۔ پائندہ باد۔ خلافت رابعہ کے احمدی جان دینے والوں میں مرزا غلام قادر کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ مجھے اس بچے سے بہت محبت تھی وہ میری آنکھوں کا تارا تھا۔ ان کی قربانی میں کئی باتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے میں اس قربانی کو راہ مولا میں عظیم قربانی قرار دیتا ہوں۔

ایک نصیحت فرمایا میں نے بارہا نصیحت کی ہے کہ جو میرے سامنے بیٹھتے ہیں وہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نہ دیکھا کریں۔ اس سے مجھے تکلیف ہوتی ہے۔ خصوصاً ایسا جب جذباتی وقت ہو۔

(الفضل 13 جولائی 1999ء)

23-اپریل 1999ء

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی راہ خدا میں قربانی کا دلگداز تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت انہی راستوں پر چلی ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ چلتی رہے گی۔ جو رستے صاحبزادہ عبداللطیف صاحب نے ہمارے لئے بنائے تھے۔

مرزا غلام قادر کی رگوں سے وہ خون ٹپکا ہے جس میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت اماں جان کا خون شامل ہے۔

بعض وضاحتیں حضور نے گزشتہ خطبہ کے متعلق بعض ضروری وضاحتیں بھی بیان فرمائیں۔

افغانستان اور کابل میں جو بدامنی ہے وہ اسی قربانی (شہزادہ عبداللطیف) کی پاداش میں ہے۔

(الفضل 20 جولائی 1999ء)

30-اپریل 1999ء

خلافت ثانیہ کے دور کے بعض راہ مولا میں قربان ہونے والوں کا ایمان افروز اور روح پرور تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کے خاندان گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ان پر کتنے فضل نازل کئے ہیں۔ فرمایا آنے والی نسلیں ظلم کا بدلہ نہ لیں بلکہ ہم سے بڑھ کر اخلاق دکھلائیں۔

قاتلوں کے انجام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی حضور نے تلقین فرمائی۔

(الفضل 27 جولائی 1999ء)

7 مئی 1999ء

راہ مولا میں جان دینے والوں کی قربانیوں کا حسین و دلکش تذکرہ کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے افغانستان پاکستان ہندوستان، انڈونیشیا اور یورپ میں احمدیت کی خاطر جان قربان کرنے والے احمدی مخلصین کا بیان فرمایا۔

فرمایا مرتے تو سب ہی ہیں مگر مبارک ہے وہ جو کسی نہ کسی رنگ میں دین کی حمایت کرتا ہوا مارا جائے۔

فرمایا عزیزم غلام قادر کے تذکرے کے ساتھ کثرت سے راہ خدا میں جان دینے والوں کا ذکر چل پڑا ہے ایسے لوگوں کا بھی ذکر ہو رہا ہے جنہیں عام طور پر بھلا دیا گیا تھا۔ حضور نے فیض کا یہ شعر پڑھا

قفس اداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو
کہیں تو بہر خدا آج ذکر یار چلے

حضور نے 1947ء میں مرکز کی حفاظت کی خاطر قربانی کرنے والوں کا ذکر بھی فرمایا:۔

(الفضل 3۔اگست 1999ء)

14 مئی 1999ء
(بمقام جرمنی)

راہ خدا میں جان کی قربانی تقسیم ہندو پاک کے وقت پیش کرنے والے جان نثاروں کا تذکرہ کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اس تذکرہ سے جان نثاروں کے لواحقین میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ راہ مولا میں جان کی قربانی کرنے والے غلام محمد صاحب کے آخری الفاظ یہ تھے۔

"میری ماں سے کہہ دینا تمہارے بیٹے نے تمہاری نصیحت کے مطابق سامنے گولی کھائی ہے۔"

حضور نے فرمایا۔ ان جان نثاروں کی قربانیوں کے واقعات بتاتے ہیں کہ احمدیت مسیح موعود کے ہاتھ کا نہیں اللہ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ ان واقعات سے دل کی دنیا جگمگاتی رہے گی۔ انہی سے آسمان احمدیت پر چمکنے والے اور ستارے بھی پیدا ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔

(الفضل 10۔اگست 1999ء)

21 مئی 1999ء (بمقام ہائیڈل برگ جرمنی)

فرقان بٹالین کے تحت دفاع وطن میں جان دینے والے احمدیوں کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور اقدس نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کے آٹھ بیٹے اور خاندان کے دیگر افراد بھی اس میں شامل تھے۔

دو مربیان محترم مولوی عبیداللہ صاحب ابن حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی اور مکرم مولوی محمد دین صاحب ابن ڈاکٹر محمد احمد صاحب کے خدمت دین کے دوران ماریشس اور جنوبی افریقہ میں راہ خدا میں جان دینے کا تذکرہ بھی فرمایا۔

حضور نے راہ خدا میں جان دینے والے جاں نثاروں کے لواحقین کو تفصیلات بھجوانے کا ارشاد بھی فرمایا۔

(الفضل 17۔اگست 1999ء)

28 مئی 1999ء

خدمت دین کے دوران وفات پانے والے مربیان سلسلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جنہوں نے خدمت سلسلہ کے دوران وفات پائی وہ بھی راہ خدا میں جان دینے والوں میں شامل ہیں۔

محترم حافظ جمال احمد صاحب نے مسلسل 21 سال ماریشس میں خدمت دین کی توفیق پائی اور اسی ملک میں وفات پائی۔ حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کو مصلح موعود نے کامیاب جرنیل قرار دیا۔ انہوں نے وفات سے قبل کہا کہ اگر میں مرگیا تو دنیا کے دور دراز حصہ کی وہ زمین جس پر ہم اپنی قبر کی صورت میں قبضہ کریں گے وہ احمدی نوجوانوں کو بلائے گی کہ آؤ یہاں آکر اپنا فرض پورا کرو۔

(الفضل 24۔اگست 1999ء)

4 جون 1999ء

جانی قربانیاں۔ جماعت احمدیہ کی زندگی کی ضمانت ہیں۔ حضور انور نے خدمت دین کے دوران وفات پانے والے مربیان اور واقفین کا ایمان افروز تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ واقفین زندگی جو چکے ہوں ان کی موت خدا تعالیٰ کے نزدیک یقیناً ایک بہت بڑا مقام رکھتی ہے حضور نے فرمایا اپنے وطن میں حادثاتی اور غیر ممالک میں کسی بھی طرح وفات پانے والے اس فہرست میں شامل ہیں۔

آخر پر حضور اقدس نے دعا کی اللہ تعالیٰ ان سب کو غریق رحمت کرے اور ان کی اولادوں کو ہمہ وقت دینی اور دنیاوی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل 31۔اگست 1999ء)

11 جون 1999ء

1947ء میں تقسیم ملک اور خدمت دین کے دوران جان قربان کرنے والے جاں نثاروں کا ایمان افروز تذکرہ کرتے ہوئے حضور نے پاکستان، بھارت، کشمیر، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، سوڈان، فجی اور ٹرینیڈاڈ وغیرہ کے احمدیوں کے درد انگیز واقعات بیان فرمائے جنہوں نے خدمت دین کے دوران حادثاتی یا طبعی وفات پائی۔

حضور اقدس نے مکرم عدالت خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وہ دینیات کلاس میں پڑھتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی تحریک پر چپکے سے اپنے خرچ پر دعوت الی اللہ کے لئے افغانستان چلے گئے۔ وہاں گرفتار ہو گئے۔ آخر حکومت افغانستان نے ہندوستان کی سرحد پر لا کر چھوڑ دیا۔ قادیان آکر حضرت مصلح موعود کی تحریک پر دعوت الی اللہ کے لئے چین جانے کے خیال سے روانہ ہوئے۔ سخت سردی اور ناکافی لباس سے ڈبل نمونیہ ہو گیا جس سے وفات پائی۔ حضرت مصلح موعود نے ان کے بارہ میں فرمایا کہ انہوں نے وفات سے پہلے کہا کہ اگر کسی غیر احمدی کو میرے ساتھ مباہلے پر آمادہ کر لیا جائے تو میں بچ سکتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے ان کے زبردست ایمان کو احمدیت کی صداقت کا نشان قرار دیا۔

(الفضل 7 ستمبر 1999ء)

18 جون 1999ء

خلافت ثالثہ کے دوران جان قربان کرنے والے احمدیوں کی (قربانی) کا دلگداز تذکرہ فرمایا اور سفاک قاتلوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی پکڑ کے عبرتناک سلوک کے لرزہ خیز واقعات بیان فرمائے۔

1974ء میں گوجرانوالہ میں احمدی جاں نثاروں کی راہ مولا میں جان قربان کرنے کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مکرم محمد افضل کھوکھر صاحب اور ان کے بیٹے محمد اشرف صاحب نے گوجرانوالہ میں یکم جون 1974ء کو راہ خدا میں نہایت دلیری سے جان دی۔ جلوس نے دونوں کو پکڑ لیا۔ پہلے باپ کے سامنے بیٹے کو نہایت دردناک طریق پر راہ خدا میں قربان کیا پھر ان کو کہا کہ حضرت مسیح موعود کو گالیاں دو۔ افضل کھوکھر صاحب نے کہا کیا تم نے مجھے میرے بیٹے سے بھی ایمان میں کم سمجھا ہے۔ جو چاہو کر لو۔ چاہے اس سے بھی بدتر سلوک کر لو۔ اس پر مخالفین نے ان کو بھی دردناک طریق پر راہ مولا میں قربان کر دیا۔ پھر ان کی لاشیں تیسری منزل سے نیچے پھینکیں اور کسی کو رات بھر نعشیں نہ اٹھانے دیں۔

(الفضل 14 ستمبر 1999ء)

25 جون 1999ء

خلافت ثالثہ کے دور میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والے متفرق جاں نثاروں کا دردناک تذکرہ کرتے ہوئے حضور اقدس نے ان خوش نصیبوں کے لواحقین اور ان پر نازل ہونے والے افضال الٰہی کا ذکر فرمایا۔ نیز ظالموں کے ساتھ خدا تعالیٰ کے عبرت انگیز سلوک کے لرزہ خیز واقعات بھی بیان فرمائے۔

مالی قربانی حضور اقدس نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا مالی سال ختم ہونے میں چند دن باقی ہیں۔ یہ سال ختم ہونے سے پہلے اپنے وعدے پورے کر دیں۔ زندگی اور موت خدا کے ہاتھ میں ہے بہتر ہے کہ حساب صاف کر لیں۔ چندوں کی ادائیگی اور مالی قربانی کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات بھی حضور اقدس نے پڑھ کر سنائے۔

(الفضل 21 ستمبر 1999ء)

2 جولائی 1999ء

جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ حضور انور نے خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والے جاں نثاروں کا ایمان افروز تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جتنی ترقیات دنیا میں احمدیت کو حاصل ہو رہی ہیں وہ راہ خدا میں جان دینے والوں کی بدولت ہیں۔ انہی راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے خون کے قطرے رنگ لا رہے ہیں۔

حضور اقدس نے قاتلوں اور ظالموں کے عبرتناک انجام کے لرزہ خیز واقعات بھی بیان فرمائے۔

حضور اقدس نے تمام جاں نثاروں کا مختصر تعارف اور ان کی دینی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور ان کے پسماندگان پر نازل ہونے والے الٰہی افضال کا بھی ذکر فرمایا۔

خلافت رابعہ کے جاں نثاروں میں سب سے پہلے مکرم عبدالحکیم ابڑو صاحب کا ذکر فرمایا کہ ان پر کلہاڑیوں سے حملہ کیا گیا۔ 27 زخم آئے۔ عالم نزع میں انہوں نے احمدیت کی سچائی کی گواہی دی۔

(الفضل 28 ستمبر 1999ء)

9 جولائی 1999ء

جاں نثاروں کا دلگداز تذکرہ خلافت رابعہ میں راہ خدا میں جان کی قربانی کرنے والے مخلصین کی دوسری قسط کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مکرم محمود احمد اٹھوال صاحب سندھ نے خدا کی راہ میں جان دی تو انہوں نے وفات سے قبل اپنے بیٹے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "احمدیت نہ چھوڑنا خواہ تمہیں جان دینی پڑے۔"

حضور انور نے بعض قاتلوں کے عبرتناک انجام کے واقعات بھی بیان فرمائے۔

(الفضل 5۔ اکتوبر 1999ء)

16 جولائی 1999ء

فرزندان احمدیت کی قربانیوں کا حسین تذکرہ خلافت رابعہ میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والے بعض مزید فرزندان احمدیت کا دلکش و حسین تذکرہ جاری رکھتے ہوئے ان کے اہل و عیال کے صبر و استقامت کے حیران کن اور ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

(الفضل 12۔ اکتوبر 1999ء)

23 جولائی 1999ء

جانی قربانیوں کے تذکرہ کی تکمیل راہ مولا میں جان قربان کرنے والوں کے ذکر میں یہ آخری خطبہ تھا۔ فرمایا اب جن لوگوں کے پاس مزید معلومات ہوں وہ تاریخ احمدیت کے حوالے کردیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کی آمد کے پیش نظر مہمانوں کی خدمت کرنے کے حوالے سے تلقین و نصائح فرمائیں۔ اس ضمن میں اکرام ضیف سے متعلق احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کا ایک واقعہ بھی بیان فرمایا۔

(الفضل 19۔ اکتوبر 1999ء)

30 جولائی 1999ء

مجھے آپ سے سچی محبت ہے فرمایا میرا خدا گواہ ہے کہ مجھے آپ سے سچی محبت ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا دکھ مجھے بے حد بے چین کرتا ہے۔

میزبانوں اور مہمانوں کو نصائح حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے تعلق میں میزبانوں اور مہمانوں کو نہایت اہم نصائح کرتے ہوئے فرمایا ذکر الٰہی اور درود شریف میں وقت گزاریں اور نمازوں کا التزام کریں۔ فضول گفتگو اور تلخی کی گفتگو سے اجتناب کریں اور غصے سے بچیں میزبانوں کو فرمایا کہ مہمانوں سے عزت و اکرام اور محبت کا سلوک کریں۔ ان کی بے لوث خدمت کریں۔ فطری محبت کے جذبہ سے خدمت کریں اس میں کسی تکلف یا تصنع کا شائبہ نہ ہو۔

نعروں پر کنٹرول کریں فرمایا نعرۂ تکبیر بلند کرنے اور جواب میں اللہ اکبر کہنے کا طریق آنحضرت ﷺ کے دور سے ثابت نہیں۔

منتظمین جلسہ کی اطاعت تعاون کی روح سے کریں۔ صفائی کا التزام کریں۔ غض بصر اور پردہ کا خیال رکھیں۔ جلسہ کا ویزا لے کر آنے والا کوئی بھی دھوکا نہ کرے۔ اور اس سلسلہ میں کوئی بہانہ نہ کرے۔

(الفضل 26۔ اکتوبر 1999ء)

6۔ اگست 1999ء

بیعت کے تقاضے بیعت کے تقاضوں کے متعلق احادیث نبوی کے حوالہ سے اہم نصائح کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ بیعت کے بعد تبدیلی کرنا ضروری ہے اگر ایسا نہ ہو تو بیعت کا کچھ فائدہ نہیں۔

بیعت کے موضوع پر خطبات کا آغاز فرمایا آج سے میں بیعت کے موضوع پر خطبات کا سلسلہ شروع کر رہا ہوں۔ یہ فیصلہ پہلے ہی میں نے کرلیا تھا کہ راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ مکمل ہونے کے بعد بیعت کے بارے میں خطبات دوں گا اور یہ کیا توارد ہے کہ اس سال عالمی بیعت میں ایک کروڑ افراد نے بیعت کی سعادت پائی ہے اور اس کے فوراً بعد بیعت کا ذکر چل پڑا ہے۔

حضور نے بیعت کی اہمیت اور اس کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے احادیث نبویہ کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی روح پرور تحریرات بھی پڑھ کر سنائیں۔

فرمایا جنہوں نے عالمی بیعت میں شمولیت کی ہے وہ خصوصیت سے یہ بات سن لیں کہ بیعت نیک اعمال کا بیج ہے اس کی حفاظت کریں اور اسے ترقی دیں۔ دعائیں کریں کہ یہ سچے ایمان کی نشانی ہے۔

(الفضل 2 نومبر 1999ء)

13۔ اگست 1999ء

امام سے عہد شکنی فرمایا جو اپنے امام سے عہد شکنی کرے وہ سب سے بڑا غدار ہے اس حالت میں جان دو کہ تمہیں اللہ کی رضا حاصل ہو میرے لئے بھی یہی دعا کرو۔

آپس کے جھگڑوں اور عداوت کو اٹھا دو آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کرکے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔

اہم نصائح آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کی روشنی میں احباب جماعت کو اہم نصائح فرمائیں۔

حضور انور نے غصہ سے بچنے۔ قرض کی ادائیگی۔ عہد بیعت کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

فرمایا۔ اب آخری نصیحت یہ ہے کہ اس حالت میں جان دو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ آپس میں محبت اختیار کرو۔ ہزل اور تمسخر نہ کرو کہ تمسخر انسان کو صداقت سے دور لے جاتا ہے۔

(الفضل 10 نومبر 1999ء)

20۔ اگست 1999ء

(بمقام ناروے)

استغفار اور توبہ بندے کے استغفار اور توبہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دیتا ہے حضور انور نے قرآن کریم احادیث نبویہ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مغفرت اور توبہ کے تعلق میں بنیادی باتیں بیان فرمائیں۔

(الفضل 10 نومبر 1999ء)

نوٹ

27۔ اگست اور 3۔ ستمبر کے خطبات حضور ایدہ اللہ نے ناسازی طبع کے باعث ارشاد نہیں فرمائے۔

10 ستمبر 1999ء

بیماری کا تذکرہ حضور اقدس نے اپنی بیماری اور کچھ عرصہ سے نمازوں کے لئے بیت الفضل تشریف نہ لاسکنے کے ضمن میں فرمایا۔ کہ ذہنی پریشانیاں' جلسہ سالانہ کی مصروفیات' جلسہ سالانہ کی غیر معمولی کامیابی کہ اللہ نے میری خواہش کو قبول فرما کر ایک کروڑ نئے احمدی عطا فرمائے۔ پھر ملاقاتوں کی وجہ سے پریشانی ہوئی۔ 21 ہزار مردوں اور عورتوں سے ملاقات کرنی ہوتی ہے۔ یہ سب امور ناسازی طبع کا سبب بنے۔

فرائیڈے دی فینتھ خدا کرے کہ فرائیڈے دی فینتھ کا یہ خطبہ میری آئندہ صحت کا آغاز بن جائے۔

خدا پر کامل ایمان فرمایا میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج دنیا میں شاید ہی کوئی اور انسان ہو جس کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا اپنے تجربہ سے اتنا کامل یقین ہو جتنا مجھے ہے فرمایا میں تو سب کے بارے میں پریشان رہتا ہوں۔ بیماری کی حالت میں بھی سب کے لئے دعائیں کرتا ہوں۔

نیکی پر تکبر نہ کرو جو بنی نوع انسان کی خدمت کرتا ہے وہ اپنے نفس کی نیکی پر تکبر نہ کرے۔

امامت نماز۔ خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا عطاء المجیب راشد صاحب نماز پڑھائیں گے۔ یہ حضرت مسیح موعود کا طریق رہا ہے آج اس پر عمل ہوگا۔

(الفضل 16 نومبر 1999ء)

17 ستمبر 1999ء

خطبات میں تسلسل فرمایا مجھے نہیں علم کہ مجھ سے پہلے بھی کسی خلیفہ نے اس تسلسل کے ساتھ خطبات دیئے ہوں کہ شاذ کے طور پر کوئی ناغہ ہوا ہو اس لئے وہ تمام مضامین جن کی جماعت کو سمجھانے کی ضرورت تھی سمجھا چکا ہوں۔ اب ان کو دہرانے کی باری ہے۔

قرض کی ادائیگی۔ فرمایا قرضوں کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے حضرت نبی اکرم ﷺ اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے جس پر قرض ہوتا تھا۔ قرض لے کر واپس نہ کرنا عدل کے خلاف ہے اور امر الٰہی کے بھی خلاف ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے قرآن کریم' احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات سے ادائیگی قرض کی اہمیت بیان فرمائی۔ فرمایا ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کی ادائیگی میں سستی نہ ہو۔

(الفضل 16 نومبر 1999ء)

24 ستمبر 1999ء

توکل کا مضمون۔ فرمایا توکل کا مضمون زندگی کے ہر پہلو پر حاوی ہے۔ توکل کرنے والے اور نہ توکل کرنے والوں میں بہت نمایاں فرق ہوتا ہے۔ جو سچا توکل کرکے چلتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ہزار نقصانات سے بچالیتا ہے۔

فرمایا۔ تدبیر پوری کرکے انجام خدا پر چھوڑنے کا نام توکل ہے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل نہیں تو ہر تدبیر کھوکھلی ہو کر رہ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو گے تو وہ تمہیں پرندوں کی طرح رزق دے گا۔ اس میں محنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

حضور نے ایک احمدی پائلٹ کا واقعہ بھی بیان فرمایا جو فلائیٹ سے پہلے سفر کی دعا پڑھا کرتے تھے ایک دفعہ پڑھنی بھول گئے تو دشمن کے قبضہ میں آ گئے اس وقت توکل کی دعا پڑھنی شروع کی تو اللہ نے ان کی جان بچادی۔

توکل کے مضمون کو واضح کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیات قرآنیہ۔ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود بیان فرمائے۔

(الفضل 16 نومبر 1999ء)

یکم اکتوبر 1999ء

کامل توکل اور یقین حضور ایدہ اللہ نے توکل اور یقین کے مضمون کو آیت قرآنی احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے واضح فرمایا۔ جو یقین پر قائم ہو جاتا ہے وہ ایسے ہے جیسے خدا کی گود میں بیٹھ گیا ہے۔ توکل کی کامل حالت آنحضرتؐ کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ گناہ سے پاک ہونے اور تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کے لئے یقین کی ضرورت ہے۔ سچا مذہب وہی ہے جو بذریعہ زندہ نشانوں کے یقین کی راہ دکھلاتا ہے۔ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔

(الفضل 30 نومبر 1999ء)

8۔ اکتوبر 1999ء

دعا اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ نے دعا کے مضمون کو نہایت اعلیٰ طریق پر واضح فرمایا فراخی اور آرام میں دعا کرو گے تو اللہ مشکل وقت میں تمہیں یاد رکھے گا۔ بیابان عرب میں رونما ہونے والا عظیم انقلاب رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔ قضاء و قدر کو صرف دعا ٹال سکتی ہے۔ اور عمر کو نیکی بڑھا دیتی ہے۔

استغفار دعا اور صدقات:۔ صدقات' دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے۔ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں۔ استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں ذاتی تجربہ سے کہتا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے کوئی چیز دنیا میں ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی دعا ہے۔

(الفضل 12 جنوری 2000ء)

15۔ اکتوبر 1999ء

دعا اور صدقات حضور ایدہ اللہ نے دعا اور صدقات کے مضمون کو آیت قرآنی۔ احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود سے واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

دعا فنا کرنے والی آگ ہے۔ پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ یہ ہر زہر کے لئے تریاق ہے۔ آج دنیا میں ہر تبدیلی کے لئے دعا کی ضرورت ہے ہمیں اندرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے۔ اور بیرونی تبدیلی کے لئے بھی دعا کی ضرورت ہے۔ خدا کے بندوں کی قبولیت پہچاننے کے لئے دعا کا قبول ہونا بھی ایک بہت بڑا نشان ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ قابل عزت اور کوئی چیز نہیں۔

حدیث میں ہے کہ تمہارے جسم کے ہر حصے کا صدقہ ہے ہر تسبیح صدقہ ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے تکبیر کہنا۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہونے کی حالت میں دیا جائے۔ اس شخص پر خرچ کرنے سے جس کی کفالت تمہارے ذمہ ہے اللہ تعالیٰ بلائیں رد کرنے کا سبب بنا دے گا۔

(الفضل 18 جنوری 2000ء)

22۔ اکتوبر 1999ء

نفاق:۔ نفاق سب برائیوں کی جڑ ہے اور اس کا انجام بہت برا ہے ریاکار اور خوشامدی منافق ہوتے ہیں اور جس کی فطرت میں دو رنگی ہے وہ بھی منافق ہوتا ہے۔ سچا اخلاص اور وفا ایمان کے حقیقی لوازم ہیں۔

فرمایا احمدیت کا مقصد یہ ہے کہ نفاق کو دور کر دیا جائے۔ اگر جماعت نے نفاق کو ختم کر دیا تو اپنے مقصد کو پالیا۔

دل آزاری اور بدتمیزی:۔ سچی بات بے حکمتی کے ساتھ اور دل آزاری کے ساتھ کہنا بدتمیزی ہے اور منافقت سے بھی بدتر ہے ایسا کرنے والا سچی بات کے نام پر بھائی کو دکھ دیتا ہے اور دل کا بغض نکالتا ہے۔ حالانکہ دل میں بغض رکھنا خود منافقت ہے۔

حضور نے فرمایا۔ جو شخص سلسلہ کے خلاف بات سنے اور اس محفل کو نہ چھوڑے وہ منافق ہے۔

دو کروڑ احمدی فرمایا۔ نیک اپنی نیکی کو چھپاتا ہے مگر خدا اظاہر کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ "میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر" اللہ نے آپ کو ساری دنیا میں شہرت دی۔ اس سال ایک کروڑ نئے احمدی ہوئے ہیں اللہ اگلے سال ان کو دو کروڑ میں تبدیل کر دے گا۔ انشاء اللہ۔

آمین بالجہر فرمایا۔ چھوٹے چھوٹے مسائل کو وجہ نزاع نہیں بنانا چاہئے۔ جیسے انڈونیشیا کے احمدی بڑی بلند آواز سے آمین کہہ دیتے ہیں۔ کسی کا حق نہیں ان پر اعتراض کرے۔

(الفضل 25 جنوری 2000ء)

29۔ اکتوبر 1999ء

اللہ و رسولؐ سے محبت۔ خدا اور رسول کی محبت رسول اللہ ﷺ کی پیروی سے پہچانی جاتی ہے۔ جب اللہ کسی سے محبت کرتا ہے تو اہل زمین میں بھی اس کی محبت ڈالی جاتی ہے۔

درود شریف جو سچے دل سے درود بھیجتا ہے اس پر برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

دعوت الی اللہ اس ارادہ سے دعوت الی اللہ کریں کہ خدا کا جلال زمین پر ظاہر ہو۔ اب اس زمانہ میں خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کامیاب دعوت الی اللہ کر رہی ہے۔ ایک کروڑ کا نظارہ تو آپ دیکھ چکے ہیں اگلے سال اللہ تعالیٰ ہم سب کو دو کروڑ کا نظارہ بھی دکھادے۔

مسیح موعود کی مقبولیت فرمایا حضرت مسیح موعود کی مقبولیت جو دلوں میں ڈالی جارہی ہے۔ یہ اتفاقی حادثہ نہیں ہے یہ اللہ کی محبت کے نتیجہ میں ہے۔

پاکستان کے حالات فرمایا دعا کریں کہ حالات اچھے ہو جائیں تو وہاں چلا جاؤں۔ خدا کرے کہ اہل ربوہ کی چیخ و پکار سنی جائے اور اللہ پوری شان کے ساتھ ہمیں ربوہ لے جائے۔

(الفضل یکم فروری 2000ء)

5 نومبر 1999ء

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ 94 ممالک اس جہاد میں شامل ہیں چندوں کی مجموعی رقم 17لاکھ 71ہزار 800 پونڈ ہے۔ دنیا بھر میں اس چندہ میں پاکستان اول۔ جرمنی دوم اور امریکہ سوم رہا اس کے بعد انگلستان۔ کینیڈا' انڈونیشیا' ہندوستان' ماریشس' سوئٹزرلینڈ اور دسویں نمبر پر فلسطین ہے۔ کل مجاہدین کی تعداد 2لاکھ 66ہزار 677 ہے۔ پاکستان کے اضلاع میں لاہور اول' جھنگ بشمول ربوہ دوم اور کراچی سوم ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ سورہ بقرہ آیت 262 کی روشنی میں انفاق فی سبیل اللہ کے مضمون کو بیان فرمایا۔ نیز احادیث نبویہ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں۔ اور نومبائعین کو بھی چندہ کی عادت ڈالنے کی طرف توجہ دلائی۔

بنگلہ دیش میں جان قربان کرنے والوں کا ذکر حضور انور نے کھلنا (بنگلہ دیش) کے راہ مولا میں جان قربان کرنے والے سات جاں نثاروں کا ذکر فرمایا جو بم کے دھماکے میں قربان ہو گئے۔

حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کا ذکر خیر حضور نے حضرت چھوٹی آپا سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی وفات کا ذکر فرماتے ہوئے ان کے حالات زندگی بیان فرمائے۔

(الفضل 8 فروری 2000ء)

12 نومبر 1999ء

محبت الٰہی اور درود شریف حضور نے محبت الٰہی اور درود شریف کے موضوع پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ سورہ مائدہ آیت نمبر 36 کی تلاوت فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کی سچے دل سے پیروی کرنا انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے۔ فرمایا جو دنیا میں اللہ کے ذکر سے گریز کرتے ہیں۔ اور اس کے ذکر سے گھبراتے ہیں قیامت کے دن انہیں اسی طرح لاتعلق چھوڑ دیا جائے گا۔ بہترین عمل خدا کی خاطر محبت کرنا اور خدا ہی کی خاطر عداوت رکھنا ہے۔ درود شریف کے فضائل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ دن رات درود شریف میں مصروف رہیں لیکن جو لوگ درود پڑھتے ہیں اور جب باتیں کرتے ہیں گندی کرتے ہیں ایسے لوگوں کو درود فائدہ نہیں دیتا۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کی محبت الٰہی اور عشق رسول کا ذکر بھی فرمایا۔

حضور نے فرمایا کہ تمام عالم میں توحید کی سب سے زیادہ خدمت رسول کریم ﷺ نے کی ہے۔

مبارک لوگ حدیث ہے کہ آدمی اس کے ساتھ ہوتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ فرمایا کہ جو لوگ مجھ سے للہی محبت کرتے ہیں ان کو مبارک ہو کہ ان کے لئے خدا کا پیغام یہ ہے کہ خدا بھی ان سے محبت کرتا ہے۔

(الفضل 15 فروری 2000ء)

19 نومبر 1999ء

محبت الٰہی حضور انور نے محبت الٰہی کے مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ایسی محبت کریں کہ خود خدا آپ سے محبت کرنے لگ جائے۔ جب تک کوئی شخص اس دنیا میں محبت الٰہی کی لذت نہ چکھ لے اسے آخرت میں محبت الٰہی کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

حضور اقدس نے اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کے متعلق حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔

الہامی دعا پڑھنے کی تلقین سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا ہے۔ اسے تہجد میں بار بار پڑھیں اور جو نہ پڑھ سکیں وہ نوافل میں اسے پڑھیں۔

آنحضرتؐ کی پیروی کی برکات حضور نے حضرت نبی کریم ﷺ کی پیروی کی برکات سیدنا حضرت مسیح موعود کی مبارک تحریرات سے بیان فرمائیں اور دعا کی کہ اے خدا اس رسول پر وہ درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(22 فروری 2000ء)

26 نومبر 1999ء

قرآن کریم کے فضائل اور اس کی تلاوت جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ فرمایا صرف قرآن پڑھنا کافی نہیں اس کا مطلب بھی سمجھیں اور سمجھائیں قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا ہے

اس لئے تم بھی اسے غم کی حالت میں پڑھا کرو۔

قرآن بیماریوں کا علاج۔ قرآن میں روحانی بیماریوں کے علاوہ جسمانی بیماریوں کا بھی علاج ہے۔ حضور انور نے سورہ فاتحہ کے ذریعہ علاج کا ایک واقعہ سنایا۔ فرمایا قرآن پڑھنے والوں اور جاننے والوں کی اللہ دشمنوں کے مقابل میں مدد کرتا ہے۔ ان واقعات کو لکھا جائے تو کتاب بن جائے۔

(الفضل 29 فروری 2000ء)

3 دسمبر 1999ء

عظمت قرآن کریم و تلاوت قرآن پاک۔ قرآن کریم کا رمضان المبارک سے گہرا تعلق ہے۔ اس مناسبت سے حضور انور نے قرآن کریم کے بارے میں احادیث اور ارشادات مسیح موعود بیان فرمائے۔ فرمایا قرآن کریم کی جس گھر میں تلاوت نہیں ہوتی وہ ویرانے کی طرح ہے۔ قرآن کے تمام احکام پر عمل کرنے کی کلید دعا ہے۔ قرآن کریم سے یقین محکم حاصل ہوتا اور محبت الٰہی ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ لاکھوں مقدسوں کا تجربہ ہے کہ قرآن کریم سے روحانی معارف حاصل ہوتے ہیں۔ قرآن کریم خوش الحانی سے پڑھنا عبادت ہے۔

غم اور خوشی کی خبریں۔ فرمایا پچھلے دنوں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی وفات ہوئی ہے۔ اور ساتھ خوشی کی خبر یہ ہے کہ میری بیٹی طوبیٰ کی شادی ہوئی ہے۔ حضور نے پیغام بھیجنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔

(الفضل 7 مارچ 2000ء)

10 دسمبر 1999ء

رمضان کی عظمت۔ اس خطبہ میں حضور انور نے رمضان المبارک کی عظمت فضائل اور روزے کی اہمیت واضح فرمائی۔ فرمایا روزے جیسی کوئی چیز نہیں اس میں تمام نیکیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ بچوں کو خاص طور پر سحری کے وقت اٹھایا جائے تاکہ ان کو نوافل ادا کرنے کی عادت پڑے۔

ماہ صیام کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات بھی بیان فرمائے۔ سفر اور بیماری میں روزہ نہ رکھنے کے بارے میں فرمایا قرآن کریم کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے سفر وہ ہے جس کو آپ سفر سمجھیں۔

فرائیڈے دی ٹینتھ۔ فرائی ڈے دی ٹینتھ سے رمضان کا آغاز اور جمعہ پر اختتام محض اتفاق نہیں اس میں کوئی حکمت الٰہی پوشیدہ معلوم ہوتی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل۔ 21 جنوری 2000ء)

17 دسمبر 1999ء

رمضان المبارک میں عبادت۔ رمضان المبارک کی برکات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے۔ بہانوں سے روزے نہ چھوڑیں۔ جنت کا ایک دروازہ "الریان" ہے جس سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ آنحضرتؐ رمضان میں نماز تہجد 11 رکعات سے زائد نہ پڑھتے تھے یہی معمول رمضان کے علاوہ تھا۔ کشفی قوتیں رمضان سے بڑھتی ہیں۔ صرف بھوکا رہنا کافی نہیں بلکہ خدا کے ذکر میں مشغول ہونا چاہئے۔ (الفضل انٹرنیشنل 28 جنوری 2000ء)

24 دسمبر 1999ء

دعا کے بارے میں احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے اہم امور بیان فرمائے۔ اور دعا کے آداب کو وضاحت سے بیان فرمایا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے دعا ہی عبادت ہے۔ جو فراخی میں اللہ کو یاد کرے گا اسے اللہ تنگدستی میں یاد کرے گا۔ رات کے آخری پہر میں تہجد اس لئے رکھی ہے کہ اس وقت انسان ریاکاری سے مکمل پاک ہوتا ہے خدا ہر اس دل پر نازل ہوتا ہے جو خلوص سے اس کی جستجو کرتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔ جو شخص چاہتا ہے اللہ اس کی دعاؤں کو قبول کرے وہ فراخی اور آرام میں دعائیں کرتا رہے۔

آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بیان فرمایا جس میں دعا کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

(الفضل 22۔ مارچ 2000ء)

31 دسمبر 1999ء

لیلۃ القدر۔ حضور انور نے لیلۃ القدر کی فضیلت کے بارے میں قرآن کریم۔ احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ فرمایا۔ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمانی حالت میں ثواب کی نیت سے اور نفس کے محاسبے کے ساتھ دعا کرتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک اس کے ساتھ گناہ یا قطع رحمی کا ارتکاب نہ ہو۔

آنحضرت ﷺ جس لیلۃ القدر کو لائے اس کے ساتھ سارا زمانہ قیامت تک روشن ہو گیا۔ آپ کی بعثت سخت تاریکی میں ہوئی اور لاکھوں کروڑوں ملائکہ آپ کے ساتھ نازل ہوئے۔

1999ء کا آخری دن فرمایا آج 1999ء کا آخری دن ہے۔ اور آخری جمعہ ہے کل سے 2000ء شروع ہو جائے گا۔

خدا کرے خدائی تقدیر ہمارے لئے خیر ہی خیر لے کر آئے۔

ہفتہ وقف جدید

○ 31۔ مارچ تا 7۔ اپریل 2000ء

وقف جدید کے بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

احباب کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی ٹیلی فون نمبر

○ وکالت دیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ کا ٹیلی فون نمبر 563 تبدیل ہو گیا ہے۔ اب نیا نمبر 213563 ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم لئیق احمد خان صاحب زعیم انصار اللہ گوجر خان لکھتے ہیں:۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ رضیہ لطیف صاحبہ جو کہ مکرم عبداللطیف خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ کی صاحبزادی تھیں مورخہ 22۔ مارچ 2000ء صبح ساڑھے آٹھ بجے کوئٹہ میں طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔

مرحومہ سنڈے مین (Sunday Man) پراونشل ہسپتال میں ایک لمبے عرصہ تک نرسنگ سسٹر کی خدمات سرانجام دیتی رہیں اور پھر ریٹائر ہو گئی تھیں مرحومہ کے پسماندگان میں ایک بیٹا عزیزم یاسر محمود ہے جو بی کام فائنل کا طالب علم ہے تدفین جماعت احمدیہ کوئٹہ کے قبرستان میں ہوئی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 4۔ اپریل 2000ء

12-15 a.m. ترکی پروگرام۔
1-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m. روحانی خزائن۔
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 108
3-35 a.m. نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
4-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 287
6-20 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 241
8-25 a.m. نارویجین سیکھئے
9-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔
12-20 p.m. روحانی خزائن۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر 287
2-00 p.m. اردو کلاس نمبر 241
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m. سویڈش سیکھئے۔
5-00 p.m. بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ: 28 مارچ 2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
6-55 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 79
7-55 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-05 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
10-25 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 242
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 288

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
Name Plates, Stickers, Monograms, Shields
& all type of required Screen Printing
Township, Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

GET YOUR BRAND NAME SECURED
WITH HOLOGRAPHIC TECHNOLOGY
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106,
Fax: (042) 7594111, Email: qaddan@brain.net.pk

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزیٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمورنڈم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس ریلوے روڈ فون: 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 3 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 درجے سنٹی گریڈ
منگل 4-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-33
بدھ 5-اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-25
بدھ 5-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-49

سمجھوتہ ایکسپریس بند کردیں گے

پاکستان نے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے ریل ٹرانسپورٹ معاہدے پر عمل نہ کیا تو پاکستان 15- اپریل سے سمجھوتہ ایکسپریس بند کر دے گا۔ پاک بھارت معاہدے کے تحت دونوں ممالک چھ چھ ماہ کیلئے ٹرین کے انجن اور بوگیاں فراہم کرنے کے پابند تھے۔ مگر بھارت نے ڈیڑھ سال سے بوگیاں اور انجن فراہم نہیں کئے۔ مطالبہ کرنے پر بھارت نے دسمبر 99ء تک کا وعدہ کیا مگر 31- مارچ تک وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے بھی چار مرتبہ دونوں ممالک میں سمجھوتہ ایکسپریس کا معاہدہ ختم ہو چکا ہے۔ پاک ریلوے نے دفتر خارجہ کے توسط سے احتجاج بھارت کو بھجوا دیا ہے۔

وزیر داخلہ کی نیویارک آمد پر مظاہرہ

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نیویارک پہنچے تو امریکہ کی مسلم لیگ نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ یاد رہے کہ وزیر داخلہ کے علاوہ آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل محمود بھی امریکہ گئے ہیں۔ چند دنوں میں دو وزراء وزیر خزانہ اور مشیر قومی امور بھی امریکہ جا رہے ہیں۔

کرگل کی تحقیقات کیلئے کمیشن بنے گا

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے امریکہ میں جاکر کہا ہے کہ کارگل کی جنگ کی تحقیقات کیلئے کمیشن بنایا جائے گا۔ فوج نے نواز شریف کی مرضی سے کرگل کا معاملہ شروع کیا۔ وزیر داخلہ نے نیویارک میں ایف بی آئی کے ڈائریکٹر سے ملاقات کی۔ وہ واشنگٹن میں امریکی حکام اور سی آئی اے کے سربراہ سے بھی ملیں گے۔

جج کمانڈوز کے حصار میں

دہشت گردی کی عدالت کے جج رحمت حسین جعفری کو کمانڈوز نے اپنے حصار میں لے لیا ہے۔ رہائش کے باہر پولیس کمانڈوز تعینات ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت بھی حفاظتی دستے ساتھ رہتے ہیں۔

نواز شریف کی اپیل صدر سنیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں جج نہیں ہوں۔ نواز شریف کا فیصلہ عدالت کرے گی اپیل صدر سنیں گے۔ تھائی لینڈ میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے پاکستان کو مضبوط کیا جائے گا پھر جمہوریت بحال ہوگی۔ جمہوریت سے زیادہ اہم پاکستان کی مضبوطی اور استحکام ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آج پہلے سے زیادہ جمہوریت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کیلئے بھارت کے کسی بھی لیڈر سے مل سکتا ہوں۔

بلیک کیٹس کیمپ تباہ

ساہنی سیکٹر میں پاک فوج نے بلیک کیٹس فوجی کیمپ تباہ کر دیا۔ 37- بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ریچھ پہاڑی پر تین اہم مورچے بھی تباہ کر دیئے گئے۔ بھارتی فوج سفید پرچم لہرا کر اپنے فوجیوں کی نعشیں لے گئی۔

کلنٹن کو کامیابی نہیں مل سکتی

امریکی صدر بل کلنٹن کے عرصہ اقتدار میں صرف 9 ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ جنوبی ایشیا کے مسائل حل کرنے کے لئے عہدہ کی باقی مدت کا عرصہ کم ہے۔ امریکی رسالے نیوز ویک نے لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر امریکہ صرف "پیس میکر" کا کردار ادا کرے گا۔

مثبت فیصلہ پر نفل ورنہ سڑکوں پر

بیگم کلثوم نواز شریف نے کارکنوں سے کہا ہے کہ اگر 6- اپریل کو مثبت فیصلہ ملا تو نفل پڑھیں۔ ورنہ سڑکوں پر نکل آئیں۔ لاہور والوں کو کراچی جانے کی ضرورت نہیں دباؤ کے تحت فیصلہ آنے پر یہیں احتجاج کریں گے۔ کراچی والے وہاں سڑکوں پر آئیں۔ حکمران سن لیں ہم اور میڈیا والے ان سے نہیں ڈرتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو جس مقام پر پہنچا دیا گیا اس مقام پر پہنچانے کے بعد دشمنوں کی ضرورت نہیں رہتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عدلیہ کی طاقت چھین لی گئی دیکھنا یہ ہے کہ آمریت کے پنجے کامیاب ہوتے ہیں یا عدل۔

کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا مطالبہ

پنجاب حکومت اور واپڈا نے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی قلت کے پیش نظر کالاباغ ڈیم سمیت دو نئے ڈیم فوری تعمیر کئے جائیں۔ وفاقی وزیر شفقت جاموٹ کو ایک اجلاس میں بتایا گیا کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر 5 سے 6 برس میں مکمل ہو سکتی ہے۔ ملک میں 20 ہزار ایکٹر رقبہ بنجر ہو چکا ہے۔ نئے ہائیڈل منصوبوں سے 35 ہزار میگاواٹ تک بجلی حاصل کی جا سکتی ہے۔

سنی کانفرنس کے مطالبے

ملتان میں منعقدہ عالمی سنی کانفرنس نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت دہشت گردی کو روکے۔ سود کی لعنت ختم کی جائے۔ جہاد کے بہانے اسلحہ کے ڈھیر لگانے والی تنظیموں کا محاسبہ کیا جائے۔ مزاروں پر غیر شرعی رسومات ختم کروائی جائیں۔

پاکستان اور بھارت جنگ کی طرف

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ایسے سیاستدانوں کی ضرورت ہے جو جنگ کی بجائے امن کیلئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مانتی ہوں کہ اقتدار کے دوران بھارت کے ساتھ میرا رویہ منفی رہا۔

سزا ہوئی تو مشکل نہ ہوئی تو مشکل

ممتاز جریدے اکانومسٹ نے کہا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ جنرل پرویز مشرف کے برسراقتدار رہنے کا امکان کم ہوتا جائے گا۔ طیارہ کیس کا 6- اپریل کو فیصلہ آنے سے گرماگرمی پیدا ہوگی۔ سزا ہوئی تو مشکل اور نہ ہوئی تو بھی مشکل ہوگی۔ سزا ہوئی تو جنرل پرویز پر دباؤ ڈالنے کا شبہ ہوگا نہ سزا ہوئی تو جنرل مشرف کے اقتدار سنبھالنے کا جواز کمزور پڑ جائے گا۔

البشیرز
پیج
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 04524-510
پروپرائٹر : ایم بشیر الحق اینڈ سنز

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
اقصیٰ روڈ ربوہ
نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش 212175

عمر اسٹیٹ ایجنسی پراپرٹی کنسولٹینٹس
9- ہنزہ بلاک۔ مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو۔ چوہدری اکبر علی
فون آفس 5418406-448406

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
خالص سونے کے جدید ڈیزائنوں میں فینسی
زیورات وکڑے اور چوڑیوں کا بااعتماد مرکز
واپسی پر کاٹ نہیں کاٹی جائے گی۔ اسی طرح سونے کی قیمت بڑھنے سے آپ کے زیورات کی قیمت بھی بڑھتی رہے گی۔ زیورات کی صورت میں سرمایہ کاری کا بہترین موقع خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔
دوکان نمبر 15,16 کویت مارکیٹ کوچہ دھوناں گلی ہمتاں
صرافہ بازار رنگ محل لاہور۔ پاکستان۔ فون 7662011

نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں
بارعایت دستیاب ہیں۔
رؤف بکڈپو
اقصیٰ روڈ ربوہ۔
فون 212297

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سنگھار سنٹر
میکیگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

مریم میڈیکل سنٹر
نزد یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ۔ فون 944
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
(گائنی میڈیکل سرجیکل میٹرنٹی)
الٹراساؤنڈ زیر نگرانی لیڈی الٹراساؤنڈ سپیشلسٹ
تعارفی قیمت صرف 200 روپے
ای سی جی کلینکل لیبارٹری
افتتاح انشاء اللہ یکم اپریل 2000ء
مشورہ مفت (5 اپریل تا 15 اپریل 2000ء)
(10 دن تک)
ڈاکٹر مبارک احمد شریف فزیشن اینڈ سرجن
ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

خوشخبری
ملکی و غیر ملکی ہومیوپیتھک ادویات'
117 ہومیوپیتھک ادویات کے بکس پر
احباب جماعت کیلئے خصوصی رعایت
ڈاکٹر عبدالرؤف چوہدری
کیوریٹو ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
14 علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک
ریلوے اسٹیشن لاہور فون 6372867

سستی ترین ائرٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی
سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں
کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6366588-6367099-6310449

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61